Day:______________ Date:______________

سوال نمبر 2

تعارف:

نماز اسلام کا دوسرا ستون ہے اور یہ اسلام کے عملی ارکان میں شامل ہے اسلام میں نماز کی جو اہمیت دی گئی ہے وہ کسی اور عمل کو نہیں دی گئی. نماز کے لغوی معنی ہیں نیک تمنا، دعا، تعریف. شرعی اصطلاح میں اس سے مراد اللہ تعالیٰ کی طرف بڑھنا، دعا کرنا اور قریب آنا/قرب حاصل کرنا اور ان عوامل کا حصول ہی انسان کو اللہ تعالیٰ کے تابع بناتا ہے. قرآن مجید میں کئی بار نماز قائم کرنے کا حکم دیا گیا۔

ارشاد خداوندی ہے کہ

"نماز قائم کرو"

نبی کریم نے بھی نماز پر بہت زور دیا ہے اور اسے دین کا ستون قرار دیا ہے

ارشاد نبوی ہے کہ

"آدمی اور کفر و شرک کے درمیان ترک صلوٰۃ ہے"

نماز کے روحانی و اخلاقی اثرات:

نماز قائم کرنے کی وجہ سے لوگ اللہ کی یاد سے غافل نہیں ہوتے. نماز کے روحانی و اخلاقی اثر

SIGNATURE:______________

Day:

Date:

کا اندازہ اس چیز سے لگایا جا سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتے ہیں

ارشاد ربانی ہے کہ

"اور جو شخص رحمان کی یاد سے غافل ہوتا ہے ہم اس کے لئے ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں جو اس کا ساتھی ہوتا ہے" (الزخرف: 36)

1- یاد الہیٰ کا ذریعہ:

نماز کی وجہ سے انسان کا اللہ تعالیٰ کے ساتھ رابطہ بن جاتا ہے۔ انسان اللہ کی یاد سے غافل نہیں ہوتے

ارشاد نبوی ہے کہ

"تم میں سے کوئی شخص جب نماز پڑھتا ہے گویا اللہ سے چپکے چپکے باتیں کرتا ہے"

2- گناہوں سے حفاظت:

نماز کا دوسرا روحانی اور اخلاقی اثر یہ ہے کہ نماز گناہوں کو مٹاتی ہے۔ انسان گناہوں سے محفوظ رکھتا ہے خود کو کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اس نے دن میں پانچ بار اللہ کے سامنے پیش ہونا ہے

ارشاد الہیٰ ہے کہ

"بے شک نماز برائی اور بے حیائی سے روکتی ہے"

SIGNATURE:

Day:________ Date:________

3- عاجزی و انکساری:

نماز انسان کے دل میں عاجزی اور انکساری پیدا کرتی ہے جب الگ الگ طبقہ، نسل اور رنگ سے تعلق رکھنے والے افراد ایک ہی صف میں ایک ہی امام کے پیچھے کھڑے ہوتے ہیں تو دل میں عاجزی پیدا ہوتی ہے

بقول علامہ اقبال

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

4- وقت کی پابندی:

دن میں پانچ بار مقررہ وقت پر نماز ادا کرنے سے انسان کے دل میں وقت کی پابندی پیدا ہوتی ہے نماز انسان کو نظم و ضبط اور وقت کی اہمیت سکھاتا ہے

سماجی زندگی پر اثرات

نماز کے سماجی فوائد معاشرے کو جوڑنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں نماز کے ذریعے ایک مثالی معاشرے کی بنیاد پڑتی ہے

1- مساوات اور بھائی چارہ:

نماز مساوات اور بھائی چارہ کا درس دیتی ہے۔ باجماعت نماز میں بادشاہ

SIGNATURE:________

Day:______________ Date:______________

اور فقیر ایک ہی صف میں کھڑے ہوتے ہیں یہ عمل نسلی، لسانی اور طبقاتی فرق کو مٹا کر اسلامی مساوات کا درس دیتا ہے

بقول اقبال

بندہ و صاحب و محتاج و غنی ایک ہوئے
تیری سرکار میں پہنچے تو سبھی ایک ہوئے

2۔ اجتماعیت اور یکجہتی:

محلے کے لوگ دن میں پانچ بار مسجد جاتے ہیں اور آپس میں ملتے ہیں تو ایک دوسرے کے حالات سے واقف ہوتے ہیں ایک دوسرے کے درد اور دکھ کو بانٹتے ہیں جس سے دل میں بھلائی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے

حدیث مبارکہ ہے کہ

"تم اہل زمین پر رحم کرو خدا تم پر رحم کرے گا"

خلاصہ:

نماز ایک جامع عبادت ہے جو انسان کی انفرادی اصلاح سے لے کر معاشرتی فلاح تک ہر پہلو کا احاطہ کرتی ہے یہ ایک ایسی تربیت گاہ ہے جو انسان کو ایک ذمہ دار، با اخلاق اور پر سکون شہری بناتی ہے

SIGNATURE:______________

Date:

سوال نمبر 5

اجتہاد کا مفہوم اور اہمیت:

اجتہاد کے لغوی معنی "انتہائی کوشش کرنا" کے ہیں۔ اصطلاح شرع میں قرآن و سنت کی روشنی میں ان نئے مسائل کو حل کرنا ہے جو واضح طور پر نص میں موجود نہیں اجتہاد کہلاتا ہے

بنیاد: اجتہاد کی اصل وہ مشہور حدیث ہے جب رسول اللہ نے حضرت معاذ بن جبل کو یمن کا قاضی بنا کر بھیجا اور انہوں نے کہا کہ اگر قرآن و سنت میں حل نہ ملا تو میں "اپنی رائے سے اجتہاد کروں گا"

امت مسلمہ کا قیام اور استحکام میں اجتہاد کا کردار

امت مسلمہ کی تشکیل محض ایک گروہ کی صورت میں نہیں بلکہ ایک "نظریاتی قوم" کی صورت میں ہوتی ہے۔ اجتہاد اسے درج ذیل طریقوں سے محفوظ کرتا ہے

1- جمود کا خاتمہ:

وقت گزرنے کے ساتھ معاشرے میں فکری جمود آجاتا ہے اجتہاد فکر اسلامی کو تازہ رکھتا ہے اور امت کو نئے مسائل کا سامنا کرنے کا اہل بناتا ہے

2- وحدت امت کا ذریعہ:

اجتہاد کے ذریعے مختلف فقہی

SIGNATURE:

Day: ____________ Date: ____________

مسائل کو عصری تناظر میں حل کر کے امت کے مابین فروعی اختلافات کو کم کیا جاسکتا ہے اور ایک وسیع اسلامی اتحاد کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے

3- اسلامی ریاست کی تشکیل نو:

جدید دور میں پارلیمانی نظام، جمہوریت اور شوریٰ کے تصورات کو اسلامی قالب میں ڈھالنے کے لئے اجتہاد ناگزیر ہے

انسانیت کی تشکیل اور عالمی مسائل کا حل

اسلام صرف مسلمانوں کے لئے بلکہ "رحمت للعالمین" کا دین ہے اجتہاد کے ذریعے انسانیت کی فلاح کے لئے درج ذیل پہلوؤں پر کام کیا جاسکتا ہے

1- جدید معیشت:

سود سے پاک بینکاری، کرپٹو کرنسی اور اسٹاک مارکیٹ جیسے پیچیدہ مسائل کا حل اجتہاد ہی فراہم کر سکتا ہے تاکہ معاشرہ کو معاشی استحصال سے بچایا جا سکے.

2- سائنس اور بائیو ایتھکس:

کلوننگ، اعضاء کی پیوند کاری

SIGNATURE: ____________

Day: Date:

اور جینیاتی انجینئرنگ جیسے مسائل پر اسلامی نقطہ نظر پیش کرنا اجتہاد کے بغیر ممکن نہیں

3- انسانی حقوق اور اقلیتیں:-

جدید ریاست میں غیر مسلموں کے حقوق، خواتین کے سماجی حیثیت اور بین الاقوامی تعلقات کی نئی تعریف اجتہاد کے ذریعے کرنا وقت کی ضرورت ہے تاکہ اسلام کا روشن چہرہ دنیا کے سامنے آئے

اسلام میں ریاست کا تصور:-

اسلام میں ریاست صرف ایک جغرافیہ خطے کا نام نہیں بلکہ ایک "مقصد" کے حصول کا ذریعہ ہے

1- حاکمیت اعلیٰ:-

اسلامی ریاست کا بنیادی اصول یہ ہے کہ حاکمیت صرف اللہ کی ہے اور انسان زمین پر اللہ کا "خلیفہ" ہے
ارشاد ربانی ہے کہ
"حکم صرف اللہ کا ہے" (سورۃ یوسف)

2- شوریٰ:-

اسلامی ریاست میں فیصلے باہمی مشاورت سے کیے جاتے ہیں۔ یہ آمریت کے خلاف ایک مضبوط دیوار ہے

SIGNATURE:

Day:______________ Date:______________

ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ

"اور ان کا نظام آپس میں مشورے پر مبنی ہے" (سورۃ الشوریٰ)

3- مقاصد شریعت کا تحفظ:

ایک اسلامی ریاست کے پانچ بنیادی مقاصد ہوتے ہیں۔

i۔ دین کا تحفظ

ii۔ جان کا تحفظ

iii۔ عقل کا تحفظ

iv۔ نسل کا تحفظ

v۔ مال کا تحفظ

حاصل کلام:

اجتہاد وہ انجن ہے جو اسلامی ریاست اور امت مسلمہ کی گاڑی کو بدلتے ہوئے حالات کے ساتھ ہم آہنگ رکھتا ہے۔ اگر اجتہاد کا دروازہ کھلا رہے تو اسلام پوری دنیا کی انسانیت کو درپیش مسائل کا حل پیش کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

SIGNATURE:______________

Date:

Day:

سوال نمبر ۱۲

تمہید:

تہذیب سے مراد کسی قوم کے وہ نظریات، عقائد، فنون، اخلاقیات اور قوانین ہیں جو اس کی سماجی زندگی کو ترتیب دیتے ہیں اسلامی تہذیب کی انفرادیت ہے کہ اس کی بنیاد وحی الٰہی پر ہے لیکن اس کی شاخیں انسانی عقل اور تجربے کے ذریعے پھیلتی رہتی ہے

اسلامی تہذیب کی بنیادی ستون:

اسلامی تہذیب کے مستحکم ہونے کی بڑی وجہ اس کے لچکدار اصول ہیں

۱- توحید:
یہ انسان کو غیر اللہ کی غلامی سے آزاد کر کے فکری آزادی عطا کرتی ہے

۲- عالمگیریت:
یہ کسی خاص جغرافیہ یا رنگ و نسل تک محدود نہیں، اسی لیے یہ ہر معاشرے میں رچ بس جانے کی صلاحیت رکھتی ہے

SIGNATURE:

Day:____________ Date:____________

3- اجتہاد:

یہ وہ انجن ہے جو اسلامی تہذیب کو ہر دور میں زندہ رکھتا ہے۔ اس میں کوئی بھی پریشانی یا نئے مسئلے کو حل کرنے کی صلاحیت ہے

اسلامی تہذیب کے متحرک ہونے کے عوامل:

1- ثبات اور تغیر کا توازن:

اسلامی تہذیب میں بہت سی چیزیں ثابت ہیں جو اس کو اپنی جڑوں سے جوڑے رکھتی ہے جبکہ کچھ چیزیں "متغیر" ہیں۔ یہ توازن اسے قدیم بھی رکھتا ہے اور جدید بھی

2- علم کی اہمیت اور سائنسی فکر:

اسلام نے اقراء سے اپنی تہذیب کا آغاز کیا۔ اسلامی تہذیب نے ہمیشہ علم کو "گمشدہ میراث" کہا اور اسے حاصل کرنے پر زور دیا

ارشاد نبوی ہے کہ

"علم حاصل کرنا مسلمان (مرد و عورت) پر فرض ہے"

3- اجتہاد: زندہ رہنے کا راز:

اجتہاد کے ذریعے اسلامی تہذیب نئے پیش آمدہ مسائل کا حل تلاش کرتی ہے، چاہے وہ جدید

SIGNATURE:____________